شیعہ مذہب میں کھل کر الگ کلمے کا اظہار اور کلمہ طیبہ سے انکار اور یہ کہ یہ کلمہ ایمان کی دلیل نہیں ہے

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

۳۲۴

مرزا حیرت نے اپنی کتاب شہادت میں صاف اعلان کیا کہ "علی کی محبت رکھنا ضروری دین اور جزو ایمان کہا جاتا ہے ادلہ کے کرام کہتے ہیں یہ ان کا دھوکہ ہے۔

(کتاب مذکور صفحہ ۱۲۰-۱۲۹)

رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام کی محبت کو ایمان کا جزو کہنا ان کی سنت کی پیروی کے دعویدار ان کے بعض گروہ کا ایمان کہیں اور ان سے دشمنی کو اہل سنت کی شرط قرار دینا

ضرور نے "ایمان کل" کو پسند کیا اور اہل سنت کو تختہ مشق بنا دیا۔ یہ شدید بداخلاقی تھی۔ ابلہ نے اختیار ایمان برا ایمان سے آیا۔ اور اتفاق کے بجائے تفرقہ کو ترجیح دی۔ اعلان کر دیا کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل"

سنی کلمہ پر اعتبار نہیں ہے

میں نے خدائی فیصلہ کر دیا کہ جب سنیوں کا کلمہ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ لینا دلیل ایمان نہیں بلکہ اس کے اقرار پر بھی خدا نے صحابہ کو منافق قرار دے دیا اور دوزخی تھیرایا تو میں احمدی اس کلمہ کو نہ کہنے والے کو کافر میں ابلہ سمجھ لیا کہ اس کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں کلمہ حق وہی ہے جو قبول و مقبول ہو۔ ابلہ قرآن میں "الکلم طیبہ" میرے لئے رہنما بنا کہ کلمہ جمع ہے اور تین سے کم پر جمع کا اطلاق نہیں ابلہ طیبہ کلمات تین چوں سے کم

مسلمانوں سے علیحدہ کلمہ طیبہ کا اظہار
لا الہ اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۳ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

شیعہ کھل کر صاف لکھ رہا ہے کہ اہل اسلام کے کلمے کا اعتبار نہیں یہ کلمہ پڑھ کر بھی صحابہ منافق قرار پائے۔ آگے لکھتا ہے کلمہ کے تین اجزاء ہیں۔ کیا اب بھی شک ہے کہ شیعہ کا اسلام سے تعلق نہیں ہے

(1) شیعہ کا عقیدہ ہے آئمہ اہلبیت نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء ورسل علیہم السّلام سے افضل ہیں۔(2) شیعہ لکھتا ہے ہمارا کلمہ تین اجزاء پر مشتمل ہے۔(کلمہ الگ)

(نوٹ شیعہ آئمہ اہلبیت رضی اللہ عنہم کو نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء ورسل علیہم السّلام سے افضل سمجھ کر اور الگ کلمہ پڑھ کر مسلمان رہا؟

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

نواں فرق عقیدۂ افضلیت

ہم متعرض ہیں کہ اثنا اہل بیت کو تمام اُمت محمدیہ سے اشرف وافضل جانتے ہیں بلکہ سرکار خاتم الانبیاء کے سوا باقی عام مخلوق تو درکنار دوسرے انبیاء ورسلین اور ملائکہ مقربین سے بھی ان ذوات مقدسہ کو افضل واعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس مطلب کے ثبوت کے لئے ہماری کتاب احسن الفوائد کے اوراق شاہد ہیں۔ مگر فرقہ وہابیہ وغیرہ جو اہل سنت کی طرح اپنے تئیں کو اتباع نبویؐ سے افضل کہتا ہے اور اس نظریہ کے مخالف کو نہ صرف مخالف بلکہ مشرکی تحریر کا سزاوار قرار دیتا ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ المعلوی اپنی کتاب ازالۃ الخفاء مقصد اول میں لکھتے ہیں "ہر کہ مرتضےٰ را تفضیل دہد بر شیخین مبتدع است وحق تعزیر" یعنی جو شخص حضرت مرتضیٰ (علیؓ) کو شیخین (ابوبکر وعمر) پر فضیلت دیتا ہے وہ بدعتی ہے اور تعزیر کا مستحق ہے" گویا ان بزعم جہاد کرم فرماؤں کی نظر میں شاہ ولی اللہ مسلمان عالم دین اور ان کے معتقدین داخل زمرۂ مسلمین گردانے جاتے ہیں مگر شیعہ مرتبت دیگر تمام کائنات سے افضل مانتے اسے قائل کو دین ذلیل اور بے دین ہیں۔ والی اللہ المشتکیٰ وھو خیر المعاکمین۔

دسواں فرق کلمۂ ولایت

ہمیں بھی محتاج بیان نہیں ہے کہ ہمارا کلمۂ شہادت، توحید ورسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ) مگر اس فرقہ کا کہ دیگر ہم اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید ورسالت پر منتہی ہے۔ (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) وہ شہادت ولایت کو جائز وجزو کلمہ نہیں سمجھتے لیکن ہم کو فریقہ کے اس مسئلہ کا اسلام کا جزو مکمل ومتمم جانتے ہیں۔ جیسا کہ آیت اکمال دین واتمام النعمۃ کے شان نزول سے واضح وعیاں ہے۔ (جیسی کہ کے ثبوت کے لئے کتاب مودۃ القربیٰ مودۃ ششم کا مطالعہ ہو)

گیارھواں فرق تقلید شخصی

ہم فروع دین میں صحت وتعمیل احتمال کے لئے دین میں سے کسی ایک بات کا متقدمین (جو ائمہ مجتہدین سے ہو) کسی جامع الشرائط مجتہد کا مقلد ہے۔ (جو یا بصر محتاط ہو اور مواردو حوائج اجتہاد کو بحد اس پر عمل درآمد کرے۔ مگر فرقہ وہابیہ تقلید شخصی کے سخت مخالف ہیں اور اس مسئلہ کی تائید میں بہت سی کتب تالیف کی ہیں بطور مثال شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی کی کتاب "صیانۃ الناس" دیکھی جاسکتی ہے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

اصول الشریعۃ

عقائد الشیعۃ

از افادات عالیہ

صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الحاج الشاہ محمد حسین نجفی دامت برکاتہ العالیہ

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر
مکتبۃ البطین، کوٹ فرید سرگودھا

شیعہ ملا باقر مجلسی کی حضرت ابو طالب اور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی لکھتا ہے حضرت ابو طالب کا دودہ نبی ﷺ پیتے رہے، (حیات القلوب دوم صفحہ 139)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین حیات القلوب جلد دوم

باب نمبر	مضمون	صفحہ
۱	باب اوّل، حضرت سرورِ انبیا کا نسب مبارک اور آنحضرتؐ کے آباؤ اجداد کے حالات	۴۱
	فصل اوّل۔ آنحضرتؐ کے نسب کا تذکرہ۔	۴۱
	دوسری فصل۔ آنحضرتؐ کے نورِ مبارک کی خلقت کا ذکر	
	پیدائشِ نورِ پنجتن۔	۴۲
	انوارِ مقدسۂ پنجتن سے خلقت کائنات۔	۴۳
	محمدؐ و علیؑ کے اسمائے گرامی خدا کے ناموں سے مشتق ہیں۔	۴۴
	امورِ خلق کا محمدؐ و آلِ محمدؐ کے سپرد ہونا۔	۴۵
	انوارِ اہلبیتؑ سے شیعیانِ اہلبیتؑ کی خلقت۔	۴۵
	اہلبیتؑ کی باقی ماندہ طینت سے شیعیانِ آلِ محمدؐ کی خلقت اور قائم آلِ محمدؐ کی پیشینگوئی۔	۴۶
	روزِ اوّل ہی سے [illegible]	
	نورِ سرورِ کائنات سے تمام پیغمبروں کی خلقت۔	۴۸
	نورِ محمدیؐ کا طاہر و پاک صلبوں سے منتقل ہوتے ہوئے صلبِ ہاشم میں پہنچنا۔	۵۳
	جناب ہاشم کی سخاوت اور خصال [illegible]	
	بادشاہانِ روم و حبش کا اپنی لڑکیوں کی تزویج کی خواہش کرنا۔	۵۵
	سلمیٰ کا عقدِ جناب ہاشم سے۔	۵۹
	جناب ہاشمؑ کی وفات اور آپ کا وصیت نامہ۔	۶۱

چوتھا باب

آنحضرتؐ کے ایامِ رضاعت و نشو و نما سے لیکر بعثت کے زمانہ تک کے حالات اور وہ معجزات جو آنحضرتؐ سے ظاہر ہوئے

حدیثِ معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرتؐ نوش فرماتے۔ حضرت ابو طالبؑ نے ان کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہؓ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرتؐ ان کے سپرد نہ کئے گئے حضرتؐ اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

[illegible] حدیث میں فرمایا کہ جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ دختر حمزہؓ سے آنحضرتؐ کا عقد کرنے کا مشورہ کیا گیا تو حضرتؐ نے فرمایا کہ شاید تم لوگوں کو نہیں معلوم کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے کیونکہ آنحضرتؐ اور جناب حمزہؓ نے ایک عورت کا دودھ پیا تھا

https://www.facebook.com/DrFaizChishti

دودھ پیا اس کے بعد حلیمہؓ سعدیہ کا۔ آنحضرتؐ حلیمہؓ سعدیہ کے پاس پانچ سال تک رہے۔ حلیمہؓ نے پہلے حمزہؓ کو بھی دودھ پلایا تھا۔ جب حضرتؐ کی [illegible] ابو لہب کا جواب دیا تو حضرتؐ نے

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

طرف سے بغرض تجارت شام گئے تھے تو پچیس برس کے تھے۔

نہج البلاغہ میں جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم نے [illegible]

شیعوں کا کفریہ عقیدہ: آئمہ اہلبیت رضی اللہ عنہم خالق کائینات عزّوجل کی طرح بے مثل و بے نظر ہیں۔ (چودہ ستارے صفحہ نمبر 2)

پیش لفظ

ہوتے نہ گر اس میں "چودہ ستارے" ہادی
معنی خطاب ہوتی آدم سے رسمانا کی

چودہ ستارے سے مراد حضرات چاردہ معصومین علیہم السلام ہیں جن میں سرخیل اولیاء اقوام کلیمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفیع روز جزا خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہراء صلوٰۃ اللہ علیہا اور بارہ ائمہ علیہم السلام شامل ہیں۔ یہ وہ ذوات ہیں جو خالق کائنات کی طرح بے مثل و بے نظیر ہیں یہ جب عالم نور میں تھے، انھوں نے ملکوت کریم و مجید کا سبق پڑھا، جبرئیل کو علم معرفت سے بہرہ ور کیا آدم و حوا جو کرسے ہوئے آنسوؤں کی طرح بے وقعت ہو چکے تھے انھیں شرف انسانیت ہیں تو یہ کے ذریعہ سے عروج و فروغ بخشا، اور جب عالم ظہور میں آئے تو عقول انسانی کو علم و معرفت کی جلا دے کر یہ کہا، گمراہوں کو رہبری کا جادہ مستقیم بتایا۔ جنت میں جانے کا راستہ دکھایا۔

ان کی مدح سرائی کے لیے زبان قدرت ناطق ہے۔ ان کی وضاحت حالات کے لیے اوراق قرآن شاہد ہیں۔ انسان کی کیا مجال کہ ان کے کشف حالات کے لیے قلم اٹھائے۔ حالات و اوصاف انکی کے لکھے جاسکتے ہیں جن کی کنہ معلوم اور حقیقت آشکار ہو اور جن کو دنیا میں آزاد زندگی بسر کرنے کا موقع ملا ہو یہ وہ ذوات ہیں جن کے سمجھنے سے عقل انسانی قاصر اور فہم انسانی معذور ہے۔ میں نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ محض توفیق اور کرم کی مدد سے لکھا ہے مجھے ہرگز اس کا دعویٰ نہیں کہ میں نے حضرات کے حالات کا کلیہ [illegible] اس لیے کہ [illegible]

کرے قبول اللہ ذبے عزّ و شرف

[illegible] کی [illegible] واقعات [illegible] حضرات [illegible] حالات [illegible] ہیں [illegible] بیان [illegible] بلیغ ہیں بھی دریغ نہیں کیا کہ صحیح تاریخ مستند علماء پر [illegible] میں نے اپنی بساط کے مطابق اس کی کوشش کی ہے کہ ہر واقعات بعض معاصرین نے غیر مناسب لکھ دیے ہیں وہ بھی صاف ہو جائیں اور اعتراض

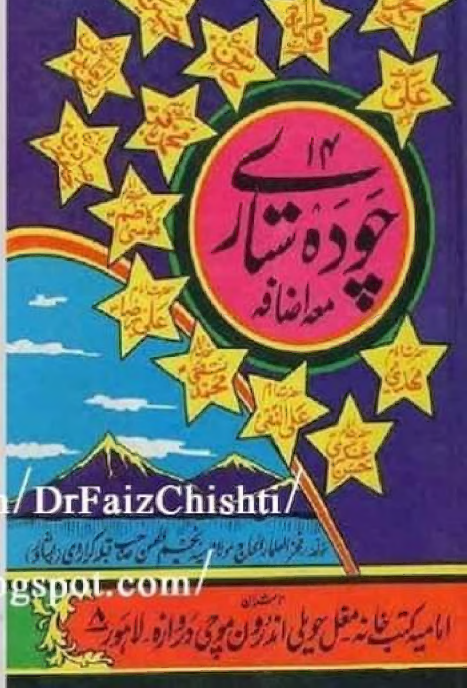

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ کا کفریہ عقیدہ: متعہ اللہ کی سنت ہے۔
(شیعہ مذہب کی مشہور کتاب منہج الصادقین
جلد 2 صفحہ 494) شیعہ کے کفر میں کوئی شک

جلد اول

از تصنیفات تفسیر کبیر

منهج الصادقين

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

فی الزام المخالفین

از تصنیفات عارف ربانی

ملا فتح الله کاشانی

با مقدمه و پاورقی و تصحیح کامل آقای حاج میرزا ابوالحسن شعرانی

با کشف الایات صحیح

بسرمایه

کتابفروشی اسلامیه

تهران خیابان بوذرجمهری تلفن ۳۱۹۶۶
حق چاپ با این حواشی محفوظ است

چاپ افست اسلامیه

کرده وهر که مخالفت آن کند مخالفت من کرده وهر که مخالفت من کند مخالفت خدا کرده وهر که مخالفت خدا کرده ازاهل دوزخ باشد. وبدانید که متعه امریست که حقتعالی مرا بآن مخصوص ساخته بجهت شرف من بر غیر من از انبیای سابق هر که یکبار در متعت عمر خود متعه کند از اهل بهشت باشد وهر گاه متمتع ومتمتعه باهم بنشینند فرشتهٔ بر ایشان نازل گردد وحراست ایشان [illegible] ایشان ذکر وتسبیح باشد وچون دست یکدیگر را بدست گیرند گناهی که کرده باشند از انگشتان ایشان ساقط شود وچون بیکدیگر [illegible] وچون خلوت کنند بهر لذتی و شهوتی حسنهٔ برای ایشان بنویسند مانند کوههای برافراشته، پس از آن فرمود که جبرئیل مرا گفت یارسول الله ﷺ حقتعالی میفرماید که چون متمتع ومتمتعه برخیزند وبغسل کردن مشغول شوند درحالتیکه عالم باشند بآنکه من پروردگار ایشانم واین متعه سنت من است بر پیغمبر من و من املاتکه خود گویم ای فرشتگان من نظر کنید باین دو بندهٔ من که برخاسته‌اند وبغسل کردن مشغولند ومیدانند که من پروردگار ایشانم گواه شوید بر آنکه من آمرزیدم ایشان را وآب بر هیچ موئی از بدن ایشان نگذرد مگر که حقتعالی بهر موئی ده حسنه برای ایشان بنویسد وده سیئه محو کند وده درجه رفع نماید پس امیرالمؤمنین ﷺ برخاست وگفت وانا مصدقناه من تصدیق کنندهٔ توام ترا یارسول الله ﷺ چیست جزای کسیکه در این باب سعی کند فرمود له اجر هماه مر او را باشد اجر متمتع ومتمتعه. گفت یارسول الله اجر ایشان چه چیز است؟ فرمود چون بغسل مشغول شوند بهر قطرهٔ آب که از بدن ایشان ساقط شود حقتعالی فرشته بیافریند که تسبیح وتقدیس او سبحانه کند وثواب آن از برای شامل ذخیره باشد تا روز قیامت. ای علی هر که این سنت را سهل فرا گیرد واحیای آن نکند از شیعهٔ من نباشد ومن از او بری باشم. ونیز در روایت آمده که رسول خدای ﷺ روزی با اصحاب نشسته بود و از هر جانب سخنی میگذشت واز جمله سخن متعه درمیان آمد آنحضرت فرمودای مردم [illegible] اکنون بر من نازل شد و گفت ای محمد حق ترا سلام می رساند و بتحیت و اکرام مینوازد و امر فرماید که امت خود را بمتعه کردن امر کنی که آن از سنن صالحان است هر که در قیامت بمن رسد ومتعه نکرده باشد حسنات او بقدر ثواب متعه ناقص باشد، ای محمد همی که مؤمن صرف متعه کند نزد خدای افضل از هزار درهم است که در غیر آن انفاق نماید. ای محمد در بهشت جمعی از حورالعین هستند که حقتعالی ایشان را از برای اهل متعه آفریده ای محمد چون مؤمنی مؤمنهٔ را عقد متعه کند از جای خود برنخیزد تا که حق تعالی او را بیامرزد ومومنه را

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

نبی کریم ﷺ اور حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کی شان میں شیعہ کی گستاخی

شیعہ مذہب کی مستند تفسیر (تفسیر القمی) میں ہے کہ اللہ تعالی کے فرمان (إن اللہ لا یستحیی أن یضرب مثلاما بعوضۃ فما فوقھا) میں بعوضۃ سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور فما فوقھا سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، معاذاللہ یہ شیعہ کی تفسیر ہے ایک طرف یہ عقیدہ کہ قرآن محرف ہے دوسری طرف اپنی خرافات کو قرآن کی تفسیر میں پیش کرتے ہیں۔(یاد رہے بعوضہ مچھر کو کہا گیا ہے)

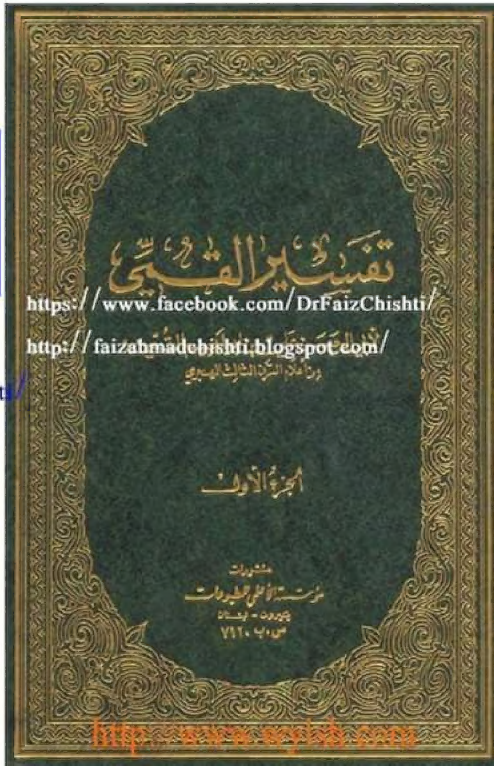

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

٤٨ ..... تفسير القمي ج١

وأما قوله : ﴿إن الله لا يستحي أن يضرب مثلاً ما بعوضةً فما فوقها فأما الذين آمنوا فيعلمون أنه الحق من ربهم وأما الذين كفروا فيقولون ماذا أراد الله بهذا مثلا يضل به كثيراً ويهدي به كثيراً﴾ فإنه قال الصادق عليه السلام :

إن هذا القول من الله عز وجل رد على من زعم أن الله تبارك وتعالى يضل العباد ، ثم يعذبهم على ضلالتهم ، فقال الله عز وجل : ﴿إن الله لا يستحي أن يضرب مثلاً ما بعوضةً فما فوقها﴾ ، قال : وحدثني أبي ، عن النضر بن سويد ، عن القسم بن سليمان ، عن المعلى بن خنيس ، عن أبي عبد الله عليه السلام : إن هذا المثل ضربه الله لأمير المؤمنين عليه السلام فالبعوضة أمير المؤمنين عليه السلام وما فوقها رسول الله صلى الله عليه وآله ، والدليل على ذلك قوله : ﴿فأما الذين آمنوا فيعلمون أنه الحق من ربهم﴾ يعني أمير المؤمنين ، كما أخذ رسول الله صلى الله عليه وآله الميثاق عليهم له : ﴿وأما الذين كفروا فيقولون ماذا أراد الله بهذا مثلاً يضل به كثيراً ويهدي به كثيراً﴾ فرد الله عليهم ، فقال : ﴿وما يضل به إلا الفاسقين الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه ويقطعون ما أمر الله به أن يوصل﴾ يعني من صلة أمير المؤمنين عليه السلام والأئمة [illegible] تكفرون بالله وكنتم أمواتاً فأحياكم﴾ أي نطفة ميتة ، وعلقة ، وأجرى فيكم الروح فأحياكم ﴿ثم يميتكم - بعد - ثم يحييكم﴾ في القيامة ﴿ثم إليه ترجعون﴾ والحياة في كتاب الله على وجوه كثيرة ، فمن الحياة أبتداء خلق الإنسان في قوله : ﴿فإذا سويته ونفخت فيه من روحي﴾[1] [فهي الروح المخلوق خلقه الله وأجرى][2] في الإنسان ، ﴿فقعوا له ساجدين﴾[3] .

والوجه الثاني من الحياة ، يعني به إنبات الأرض وهو قوله : ﴿يحي الأرض بعد موتها﴾[4] والأرض الميتة التي لا نبات لها ، فاحياؤها بنباتها .

---

(١) سورة الحجر ، الآية : ٢٩ .
(٢) كذا في الأصل ، والظاهر أنها (فهي الروح المخلوقة ، خلقها الله وأجراها) .
(٣) سورة الحجر ، الآية : ٢٩ .
(٤) سورة الروم ، الآية : ١٩ .

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/
http://www.sajjal.com

ایک شیعہ عالم علی الحائری کہتا ہے کہ یہ قرآن جو مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے یہ وہ قرآن نہیں جو اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ پر نازل کیا۔

(جو شیعہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں اے مسلمانو کیا ان کے کفر میں اب بھی کوئی شک ہے آپ کو؟؟؟؟؟)

كتاب الله سبحانه امرني رسول الله (ص) أن أعرضه اليكم لقيام الحجة عليكم يوم العرض بين يدي الله تعالى فقال لو فرعون هذه الامة ونمرودها [illegible] أردت بذلك القاء الحجة عليكم فرجع امير المؤمنين (ع) به الى منزله وهو يقول لا اله الا انت وحدك لا شريك لك زاد لما سبق في علمك ولا مانع لما قضيت حكمت فكن انت الشاهد لي عليهم يوم العرض عليك فاتى ابن ابي قحافة بالمسلمين وقال لهم كل من عنده قرآن من آية أو سورة فليأت بها فجاء أبو عبيدة ابن الجراح وعثمان وسعد ابن ابي وقاص ومعاوية ابن ابي سفيان وعبدالرحمن بن عوف وطلحة بن عبدالله وابو سعيد الخدري وحسان ابن ثابت وجماعات المسلمين وجمعوا هذا القرآن وأسقطوا ما كان فيه من المثالب التي صدرت منهم بعد وفاة سيد المرسلين فلهذا ترى الآيات غيرمرتبطة والقرآن الذي جمعه امير المؤمنين (ع) بخطه محفوظ عند صاحب الامر (ع) فيه كل شيء حتى ارش الخدش وأما هذا القرآن فلا شك ولا شبهة وانما كلام الله سبحانه هكذا صدر عن صاحب الامر (ع) قال الشيخ الفاضل علي امير فاضل ونقلت عن السيد شمس الدين حفظه الله مسائل كثيرة تنوف على تسعين مسألة وهي عندي جمعتها في مجلد وسميتها بالفوائد الشمسية ولا أطلع عليها الا الخاصة من المؤمنين وستراه انشاء الله فلما كانت الجمعة الثانية وهي الوسطى من جمع الشهر وفرغنا من الصلاة وجلس السيد سلمه الله في مجلس الافادة للمؤمنين واذا أنا اسمع هرجا ومرجا وجزلة عظيمة خارج المسجد فسألت من السيد عما سمعته فقال لي ان امراء عسكرنا يركبون في كل جمعة من وسط كل شهر وينتظرون الفرج فاستأذنته في النظر اليهم فاذن

هكذا يصر علماء الشيعة على ان القرآن الذي بين ايدي المسلمين اليوم ليس هو الذي انزله الله على نبيه صلى الله عليه وسلم ، والدليل أن الآيات في مصحف المسلمين اليوم غير مرتبطة !!

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

جن سے سورج کی کرنیں حیاء کرتی ہیں ان کی شانوں میں شیعہ عالم کی گستاخی کی بیباں

خیموں سے باہر آ گئیں اپنے کپڑے پھاڑ دیئے (مقتل ابی مخنف و قیام مختار صفحہ 105)

حضرت ام کلثومؑ

حضرت ام کلثومؑ نے بھی اپنے مقنع کو پھاڑ ڈالا اور آہ زاری کرتے ہوئے یہ اشعار پڑھے۔

''میری یہ مصیبت اس سے بہت عظیم ہے کہ میں اسے اپنے اشعار میں

بیان کرسکوں یا اپنے علم وفکر کے ذریعے اس کا احاطہ کرسکوں۔ اپنے بھائی کی ناگہانی موت کی مصیبت کا کڑوا گھونٹ نکلنا پڑا۔ اس سے پہلے اپنے پڑوسیوں تک کی حفاظت اور نگہداری کرتی تھی۔ آج اس بھائی کو خاک نشین دیکھتی ہوں۔ اگر صبر نہ کروں تو اپنے خیالات میں گھر کر پریشان ہو جاؤں گی۔ ان کی صورت ہر طرف ایسے نظر آتی ہے جیسے ان ہی کا خیال و ذکر مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ میں اپنی یہ قضاوقدر ہی نہ ہوتا۔ ان کا گھوڑا خالی آیا ہے۔ میں اسے خوش آمدید نہیں کہتی۔ اے اللہ! امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لے۔ گھوڑے کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ بہادر شیر کو زمین پر گرا دیا۔ خدا اسے سمجھے''۔

حضرت ام کلثومؑ کے یہ بین سن کر اور خواتین خیموں سے باہر آ گئیں۔ گھوڑا بغیر سوار کے دیکھ کر اپنے منہ کو پیٹنے لگیں اور گریبان چاک کر لیے۔ وہ یوں بین کرتی تھیں۔ ''وامحمداہ! واعلیاہ! واحسناہ!'' آج محمد مصطفیؐ دنیا سے رخصت ہوئے ہیں۔ آج علیؑ آج فاطمہؑ زہراؑ دنیا سے گئی ہیں''۔

اس کے بعد جناب ام کلثوم اشارہ کیں اور اپنی بہن جناب زینب کی طرف دیکھ کر یہ اشعار پڑھے ''مشکلات نے ہمیں گھیر لیا ہے ہمارے بھائی کے خون سے ہمارے چہرے رنگین ہو گئے ہیں۔ ہمارے بھائی کے خون سے ہمارے کپڑے رنگین ہو گئے ہیں۔ ہمارے بھائی کے خون سے ہمارے کپڑے رنگین ہو گئے ہیں۔ ہمارے بھائی کے خون سے ہمارے کپڑے رنگین ہو گئے ہیں۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizalmadchishti.blogspot.com/

شیعہ کا کفریہ عقیدہ: بداء یعنی اللہ جھوٹ بولتا ہے۔ اور خلفاء راشدین ابو بکر، عمر کی خلافت جھوٹی تھی۔ شیعہ عالم غلام حسین نجفی) کیا یہ کفر نہیں؟

(رسالہ علی ولی اللہ صفحہ نمبر 79 مشہور رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

تفسیر مظہری کی عبارۃ

ذهب من قومه مغاضبا فوجد اذ كشف عن قومه العذاب بعد ما وعدهم وكره ان يكون بين قوم

جناب یونس رب تعالیٰ سے غضب ناک ہو کر قوم کو چھوڑ کر چلے گئے جب یونس نے قوم سے عذاب ٹلنے کی خبر سنی تو ان کو ناگوار گزرا کیونکہ اس سے ان کا وعدہ غلط ہو گیا ہے، اور اس قوم میں رہنا یونس نبی نے ناپسند کیا کہ جس نے انکی دعوت خلافی کا تجربہ کر لیا۔

منکرین نے بداء مولانا صاحبان کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو معلوم ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہم نے تین عدد آیات قرآنی بصورت بداء کے لئے پیش کی ہیں، اور تمام اہل سنت علماء کو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر دی ہے کہ وہ ان آیات کے بارے تحقیق فرمادیں، جس مطلب کو یہ آیات قرآنی روشن کرتی ہیں تاہم شیعہ مذہب والے اسی مطلب کو بداء کہتے ہیں، اور کچھ طاؤس جوادلاد علامہ ہیں انہوں نے اپنی طرف سے کچھ جھوٹے الزامات بنا کر ہمارے خلاف ہزارہ سرائی کی ہے ہم ان نواسیہ کے کتوں پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ انکی غلط بیانی سے نہ ہی ہمارا کوئی نقصان ہو سکتا ہے، اور نہ ہی ابوبکر اور عمر کی عہدی خلافت کی ہلتی ہوئی چولوں کو ہچکولے سکتی ہے۔

ہم قوم معاویہ خبیل کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ کراچی سے لے کر درہ خیبر تک اگر کوئی دیوبندی مولانا ہمارے ساتھ اس مسئلہ بداء میں تبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہے تو ہم ہر وقت حاضر ہیں

یا علی مدد

دشمنان علی مردہ باد

شیعان علی زندہ باد

https://www.facebook.com/DrFairChishti/
http://fairahmadchishti.blogspot.com/

رسالہ

علی ولی اللہ کلمہ اور اذان میں

اور

مسئلہ بداء

اس رسالہ میں کلمہ اور آذان اور مسئلہ بداء میں اہلسنت کی کی طرف سے شیعوں پر کئے گئے اعتراضات کا قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دیا گیا ہے

ازقلم بقیقت رقم

شیر پاکستان خادم مذہب علی شاہ مردان

وکیل آل محمد علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

اپنی کتاب کا علم نہیں رکھتا تھا کس قدر جہالت کی دلیل ہے۔

آیات اور روایات میثاق سے واضح ہو گیا کہ حضور اکرمؐ سب نبیوں کے سردار اور ان کی

https://www.facebook.com/DrFarzChishti/

کا عالم ہے تو اس نور کے دوسرے حصے کا ضرور یہ اعلان ہونا چاہیئے کہ اگر میرے لئے مسند بچھا

http://farzahmadchishti.blogspot.com/

دی جائے اور

کے لئے ان کی انجیل کے مطابق اور زبور والوں کے لئے ان کی زبور کے مطابق اور قرآن والوں کے لئے ان کے قرآن کے مطابق فیصلہ کروں (مناقب خوارزمی ص۵۵، مقتل خوارزمی ص۴۴۔ الفاضل ص۲، شرح مقاصد ص۲۳۰، جلد ۲، مطالب السؤل ص۲۶، ینابیع ص۵۷ سطر آخر، کوکب دری ص۲۹۸ مودۃ القربیٰ ص۱۲۱ سطر ۳)

لتنصرنہ ۔ اس جملے میں تمام انبیاء علیہم السلام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اب یہ بات طے ہے کہ حضور اکرمؐ کے ظاہری زمانے میں کوئی بھی نبی نہیں تھا سب آپ سے پہلے تشریف لائے اور اپنے فریضے کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔ اب یہ بات دو حال سے خالی نہیں یا تو نعوذ باللہ خدا نے سچ نہیں فرمایا یا وہ وقت تلاش کیا جائے جس وقت یہ انبیاء آئے یا آئیں گے اور حضرت محمد مصطفیٰ کی نصرت کریں گے۔ واقعی یہ مشکل مقام ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اللہ کے در پر جائیں اور ان کے نور کے مشکوٰۃ آئمہ علیہم السلام سے دریافت کریں اور جب ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ واقعی انبیاء نے حضور اکرمؐ کا ظاہری زمانہ نہیں پایا۔ لہٰذا قیامت سے پہلے یہ سارے بھی دوبارہ زمین پر تشریف لائیں گے اور حضور اکرمؐ کے وصی کی اعانت کر کے خدا کے وعدے کو پورا کریں گے۔

اقررتم ۔ اس جملے سے واضح ہوا کہ انبیاء کرام نے خدا کی توحید، حضور اکرمؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ اگر انبیاء یہ تینوں اقرار نہ کرتے تو وہ نبی بنتے نہ رسول تو جب ان تین اجزا کے اقرار کے بغیر انبیاء کی نبوت نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا۔ لہٰذا ایمان اسی کا مکمل ہو گا جو کلمے میں ان تینوں اجزا کا اقرار کرتا ہو گا۔

یوم میثاق خدا کی توحید، حضرت محمد مصطفیٰ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا ارواح انبیاء نے اقرار کیا لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ خدا کے ساتھ ساتھ اس وقت حضور اکرمؐ اور حضرت علی علیہما السلام موجود تھے۔

ان روایات سے واضح ہوا کہ تمام انبیاء نے حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا لہٰذا حضرت علیؑ ان

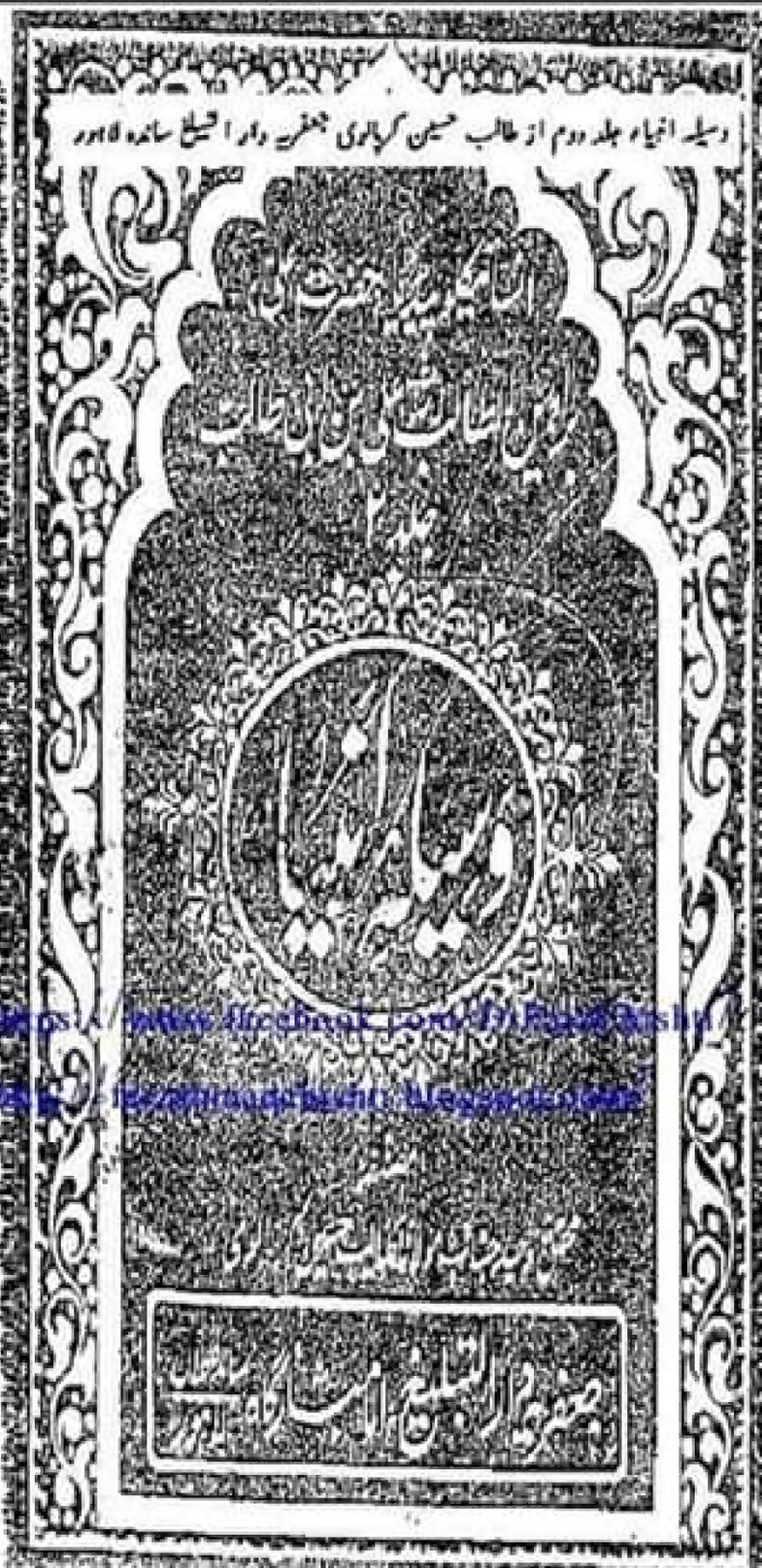

https://www.facebook.com/DrFarzChishti/
http://farzahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ مذہب کا کفریہ عقیدہ ان کا رب علی ہے

(شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رب مانتے ہیں کیا یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے؟)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

۲۲

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے کہا
محل اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ
میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان
شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز نکلے نہ نکلتی ہوگی اس
وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے
میٹھے پانی کا چشمہ جو حوض کوثر سے ہوتا ہوا نکلتا ہے کہ روایت کرتے ہیں قنبر سے روایت ہے کہ حضرت
علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرتی حوض کوثر پر ہوں گا
علیہ السلام بھی ہوں گے قرآن نے بس کو رب کہا وہ حضرتی کوثر علی ہے ایسا دے (بقیہ حاشیہ نمبر ۲۳)
ہوں گی اور اللہ کی حجت ثابت آئیں گی تو پکارا ہے رب (الٰہی) کو رب بھی مصائب میں پکارا
اپنے حالات کے تحت علی کو حضرت آدمؑ اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے حضرت

پروردش کنندہ و نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور تخلیق عالم
تین نور ہیں اور علی ایک نور سے ہیں لہٰذا نور محمدی تھا تو نور علی بھی تھا جب جو
ہوتا تھا تو نور علی تھا اور اسی حجت اگر تو نہ ہوتا [illegible] افلاک کو پیدا کرتا
فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ
دو ہزار سال پہلے ہر کہ ہیں کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا اور کسی دنیا صرف اپنے کو ہی
سمجھتی اور کہتی تھی تو سہ زمین امریکہ میں ایک لاہور دل کہوری رہا کرتی تھی لوگ اس کے
اپنی حاجات سے کہ جاتے اور اس سے دعا کرواتے جتنا ہیر ہر طرح کی حیثیت میں لوگ
حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ سے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا رب مانتے ہیں (جلاء العیون جلد دوم صفحہ 66)

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابو البیان مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ نور بھریوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے حسن معل اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۔ میدان حشر میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابو بکر روایت کرتے ہیں فرمودہ مولانا (ص) ساقی حوض علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا علی علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید کی معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علی) کو اب بھی مصائب میں پکارنا اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو سنت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے مشکل پرورش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور تخلیق عالمین سے قبل تخلیق کے ساتھ اور نیز بعد میں ہر زمانہ میں ہر نبی کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتلاتے یہ موجود تھے جناب عبد اللہ اور جناب ابو طالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں۔ رسول کے متعلق ہے لولاک لما خلقت الافلاک اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا۔ یعنی خلقت افلاک سے قبل وجود محمدی تھا اور جناب سرکار رسالت فرماتے ہیں انا و علی [illegible] تو نور علی بھی تھا جب یہ دونوں تھے تو نور فاطمہ بھی تھا دیگر ائمہ بھی تھے۔ تو کیا یہ صرف انبیاء کی مدد کرتے رہے [illegible] پکارا اس کی بھی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ سے دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا ادھر کی دنیا صرف اپنے کو دنیا سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دل گیری رہا کرتی تھی لوگ اس کے پاس اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ آتے حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

شیعہ مذہب کے امام المفسرین القمی اور امام المحدثین الکلینی کہتے ہیں کہ

یہ قرآن تحریف شدہ ہے۔۔۔۔۔(تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے)

الاخبار ، فاللازم ، تحليلها سنداً ودلالة لا رمي القائل به بالخرافة .

السؤال الخامس : من هم القائلون بالتحريف وما هي أدلتهم؟ .

والجواب أن جماعة من المحدثين وحفظة الأخبار استظهروا التحريف بالنقيصة من الأخبار ، ولذلك ذهبوا الى التحريف بالنقصان .

وأولهم فيما أعلم علي بن ابراهيم في تفسيره ، فقد ورد فيه قال أبو الحسن علي بن ابراهيم الهاشمي القمي : « فالقرآن منه ناسخ ومنسوخ . . . ومنه منقطع ومنه معطوف ومنه حرف مكان حرف ومنه محرف ومنه على خلاف ما أنزل الله عز وجل ..» الى أن قال ـ: وأما ما هو محرف منه فهو قوله : ﴿ لكن الله يشهد بما أنزل إليك ﴾ في علي ، كذا أنزلت . ﴿ أنزله بعلمه والملائكة يشهدون ﴾[1] ، وقوله : ﴿ يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك من ربك ﴾ في علي ﴿ فإن لم تفعل فما بلغت رسالته ﴾[2] . وقوله : ﴿ إن الذين كفروا وظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ لم يكن الله ليغفر لهم ﴾[3] ﴿ وسيعلم الذين ظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ أيّ منقلب ينقلبون ﴾[4] ، وقوله : ﴿ ولو ترى ﴾ الذين ظلموا آل محمد حقهم ﴿ في غمرات الموت ﴾[5] ، ومثله كثير نذكره في مواضعه[6] ، انتهى المقصود من كلامه ، ويظهر ذلك من الكليني حيث روى الأحاديث الظاهرة في ذلك ولم يعلق شيئاً عليها ، وذهب السيد الجزائري الى التحريف في شرحيه على التهذيبين وأطال البحث في ذلك في رسالة سماها ـ منبع الحياة ـ .

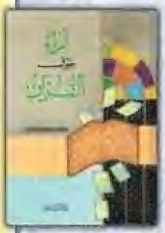

---

(١) سورة النساء ، الآية : ١٦٦ .
(٢) سورة المائدة ، الآية : ٧٠ .
(٣) سورة [illegible] .
(٤) سورة الشعراء ، الآية : ٢٢٧ .
(٥) سورة الأنعام ، الآية : ٩٣ وهي ﴿ ولو ترى إذ الظالمون في غمرات الموت ﴾ .
(٦) تفسير القمي : ج١ ص٩ ص١٠ - ١١ .

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

یعترف اية الله العظمى الاصفهاني بان
إمام المفسرين القمي وإمام المحدثين الكليني عقيدتهم القول بتحريف القرآن

شیعہ حضرات کا اہل اسلام کے کلمہ سے الگ اپنے کلمے کا اقرار پڑھیے خود شیعہ حضرات کی کتاب میں۔(سوال کیا یہ الگ کلمہ پڑھنے والے مسلمان ہیں؟؟؟؟؟)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

بہرحال کلمہ عقائد کا زبانی اظہار ہے اور دین کی حقیقت یا تحقیق عقیدے سے ہے وہ نہ کلمہ تو زبانی اسی پڑھتے ہیں لیکن ان کو غیر مسلم قرار دیا گیا کیونکہ دل سے ان کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ محمد رسول اللہ

۱۔ عقیدے کا زبان سے اقرار کیا جائے۔

شیعہ اور سنی کلمہ میں فرق

شیعہ کلمہ	سنی کلمہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل	لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نوٹ: شیعہ کلمہ میں اللہ کی یکتائی اور محمد مصطفیٰ کی رسالت کی گواہی دینے کے بعد یہ بھی گواہی شامل ہے کہ امام المتقین مولا علی مرتضیٰ اللہ کے ولی ہیں اور رسول اللہ کے وصی یا نائب یا شریعت محمدیہ کے خلیفہ بلا فصل ہیں (یعنی شیعہ عقیدے میں نبوت کی طرح امامت بھی منصب الٰہی ہے اور اللہ کی طرف سے ہے اور اس کلمہ میں رسول اللہ کے بعد حضرت علی کے مقام کا اقرار اور اعتراف ہے جو اہلسنت کے امام فقہ شافعی فرماتے ہیں (کما مر ذکرہ آنفا)

علی حیدر نقوی۔ تفسیر الامام والجنۃ
وعلی محمد شیخ حسنا۔ الامام الحسن والجنۃ

شیعہ عالم ملا باقر مجلسی کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی یہ لکھتا ہے: ان کے ہاتھ پاؤں درندوں جیسے ہیں۔ (بحار الانوار جلد 3 صفحہ 131)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

حصہ ۳ سوم

بحار الانوار

ملا محمد باقر مجلسی

ترجمہ

مولانا سید حسن امداد مدظلہ الاعلیٰ

در حالات

حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

محفوظ بک ایجنسی
امام بارگاہ مارٹن روڈ کراچی ۵
فون: ۴۲۴۲۸۶

نے ہمیں فاطمہ زہرا کی شادی علیؑ کے ساتھ کرنے کا حکم دیا تو میں نے ان کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی کر دی۔ (عیون اخبار الرضا)

• تین اسناد کے ساتھ حضرت امام علی الرضا علیہ السلام سے اور انھوں نے اپنے آبائے کرام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس ایک فرشتے نے آکر کہا اے محمدؐ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام کہا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے فاطمہ کی شادی (تزویج) علیؑ کے ساتھ کر دی ہے۔ لہٰذا تم بھی ان کے ساتھ (علیؑ کے ساتھ) فاطمہ کی تزویج کر دو۔ اور میں نے شجرۃ طوبیٰ کو حکم دیدیا ہے کہ ان پر تصدق کے لیے پھل پیدا کرنے کی جگہ موتی، یاقوت اور مرجان پیدا کرے۔ آسمان والے اس شادی سے بیحد خوش ہیں۔

نیز فاطمہ زہرا کے بطن سے دو ایسے فرزند پیدا ہوں گے جو جوانان اہل جنت کے سردار ہوں گے ان کی وجہ سے جنت میں رونق آجائے گی۔

اے محمدؐ! تمھیں مبارک ہو، تم اولین و آخرین میں سب سے بہتر و افضل ہو۔

https://www.facebook.com/DiFaizUlahti/

۷ — فضائل علیؑ بزبان محمدؐ

تفسیر علی بن ابراہیم قمی میں ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] جب آپ نے [illegible] تزویج علیؑ سے کر دیں تو آپ نے تنہائی میں خاموشی کے ساتھ اس سلسلے میں جناب فاطمہ زہرا سے بات کی۔

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

جناب فاطمہ زہرا نے عرض کیا "یا رسول اللہ! آپ کی رائے سب سے اولیٰ ہے لیکن قریش کی عورتیں تو ان کے متعلق طرح طرح کی باتیں کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ان کا پیٹ نکلا ہوا ہے، ہاتھ لمبے ہیں، ان کے جوڑوں کی ہڈیاں بہت چوڑی ہیں، سر کے اگلے حصے کے بال بھی نہیں ہیں، آنکھیں بڑی بڑی ہیں، شیروں اور درندوں جیسے ہاتھ پاؤں ہیں، ہر وقت ہنستے رہتے ہیں، پھر ان کے پاس نہ مال ہے نہ دولت و حشمت، بالکل مفلس اور فقیر ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "بیٹی کیا تمھیں نہیں معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے جب دنیا پر پہلی نظر انتخاب ڈالی تو سارے عالمین کے مردوں میں مجھے منتخب فرمالیا، پھر دوسری نظر انتخاب ڈالی تو عالمین کے مردوں میں علیؑ کا انتخاب فرمالیا، پھر جب تیسری نظر انتخاب ڈالی تو عالمین کی عورتوں میں تمھیں منتخب فرمایا۔

اے فاطمہ! سنو جب شب معراج مجھے آسمان کی طرف لیجایا گیا تو میں نے صخرۂ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو سجدے کرنا واجب ہے اور سجدوں میں سو مرتبہ (یا مولاتي یا فاطمة أغیثیني) پڑھنا واجب ہے۔ (انوار الزہرا، ص ۴۵، سید حسن ابطحی رافضی شیعہ)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com

انبیاء علیہم السّلام کی گستاخی: شیعہ مولوی لکھتا ہے کہ حضرت عباس بن علی (رضی اللہ عنہما) کو ایسا مقام حاصل ہے جس سے بہت سے انبیاء محروم رہے۔

(ذکر العبّاس علیہ السّلام صفحہ 92، نجم الحسن شیعہ عالم) (استغفر اللہ العظیم)

https://www.facebook.com/farfaizt.hunt
http://farzahmadchishtiblogspot.com/

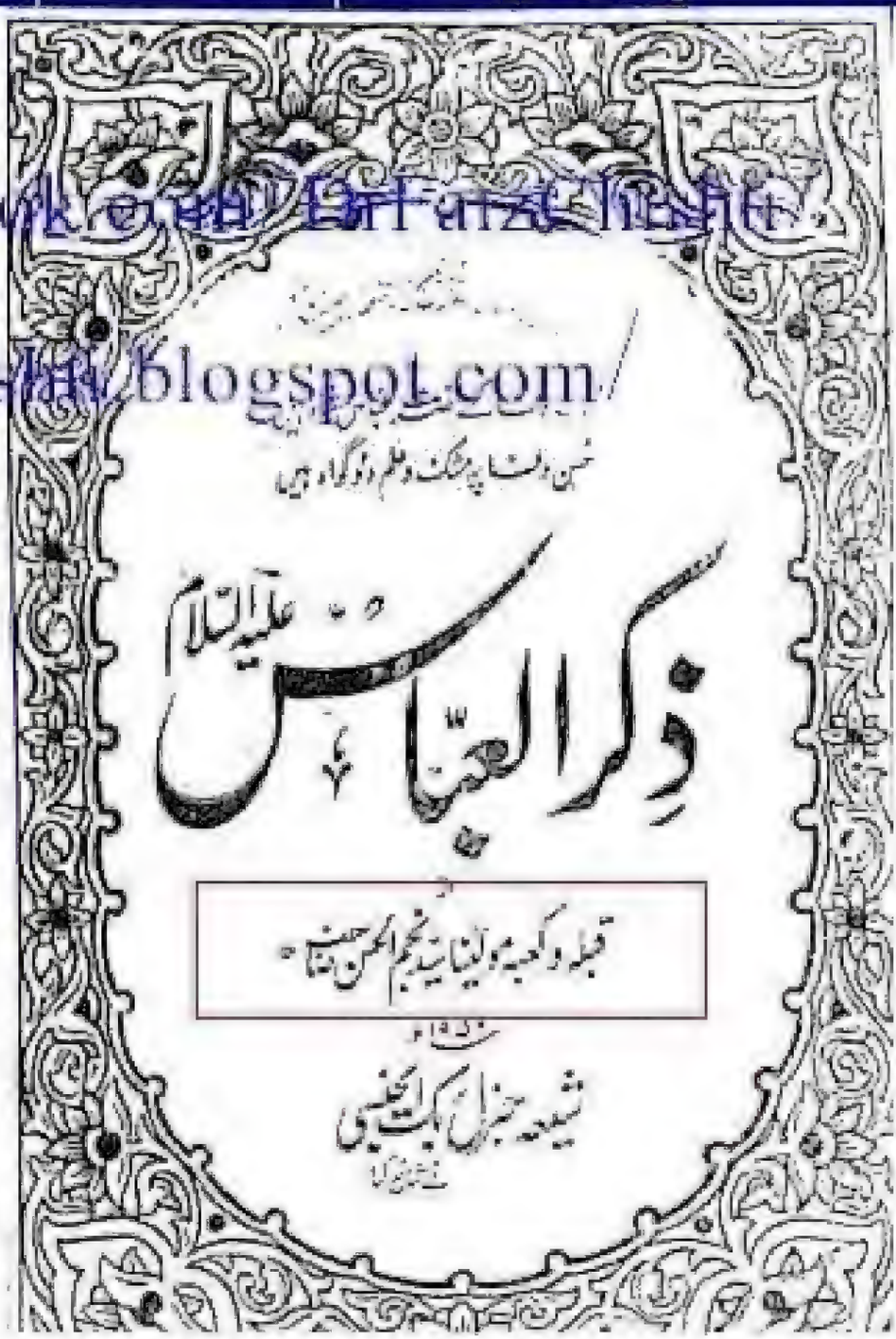

۹۲

حضرت عباسؑ کا عبد صالح ہونا یہ ظاہر ہے کہ عبدیت کا درجہ بہت بلند ہے۔ کم ایسے انبیاء بھی گزرے ہیں جنہیں خدا نے اپنا عبد قرار دیا ہو۔ کیونکہ عبد اپنے معبود سے ایسا مستحکم رشتہ رکھتا ہے جو [illegible] خدا نے نوازا ہے۔ اس میں خاص طور پر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب، حضرت ایوب علیہ السلام [illegible] جو اپنے کمالات [illegible] انہیں عبد صالح قرار دیا گیا۔ جس کی سند حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اس زیارت مخصوصہ میں دے رہے ہیں، جس کے راوی ابو حمزہ ثمالی ہیں۔ ارشاد فرماتے ہیں:

السلام علیک یا ایہا العبد الصالح

اے عبد صالح آپ پر خدا کی طرف سے سلامتی ہو

علامہ عبدالرزاق موسوی اپنی کتاب قمر بنی ہاشم کے ص۲۸ و ص۵۶ میں لکھتے ہیں کہ

"حضرت عباسؑ کو یہ وہ بلند درجہ نصیب ہوا ہے، جس سے بہت سے انبیاء بھی محروم رہ گئے۔

حضرت عباسؑ آئمہ طاہرین کی نظر میں

اہل عصمت ہی سمجھتے ہیں تری شان وفا

دنیا میں بہت کم ایسے افراد ہوں گے جو کسی بلندی پر فائز ہونے کے بعد دوست اور دشمن طرفدار و ہمدرد اور مخالف نہ رکھتے ہوں۔ لیکن مدح اسی طرح اچھی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔ جو خود بلند ترین درجہ کا مالک ہو۔ اگر کوئی ایسی شخصیت موجود ہو جس کی مدح خدا کرے جس کی ستائش محمد کریں اور جس کی تعریف میں آئمہ معصومین رطب اللسان ہوں تو پھر اس کی فضیلت کی کوئی حد نہ ہوگی۔ حضرت عباس علیہ السلام کی ہستی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ خداوند عالم تذکرۃ الشہداء میں آپ کو سراہ رہا ہے۔ اور لا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ کہہ کر مرنے کے بعد بھی آپ کو دیگر شہداء کی طرح زندگی دے رہا ہے اور غذا پہنچانے کا وعدہ فرما رہا ہے اور شہادت کے بعد بقول معصوم دونوں ہاتھوں کے بجائے دو پر پرواز دے کر

(شیعہ مذہب کی بنیادی کتاب اصول کافی جلد ۱ کتاب التوحید صفحہ نمبر 148)

شیعہ کا کفریہ عقیدہ: بداء یعنی جھوٹ بولنا اللہ کی صفت ہے

۹ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الحسين بن سعيد ، عن الحسن بن محبوب ، عن عبدالله بن سنان ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : ما بدا لله في شيء إلا كان في علمه قبل أن يبدو له .

۱۰ ـ عنه ، عن أحمد ، عن الحسن بن علي بن فضال ، عن داود بن فرقد ، عن عمرو بن عثمان الجهني ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إن الله لم يبد له من جهل .

۱۱ ـ علي بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن يونس ، عن منصور بن حازم قال : سألت أباعبدالله عليه السلام هل يكون اليوم شيء لم يكن في علم الله بالأمس ؟ قال : لا ، من قال هذا فاخزه الله ، قلت : أرأيت ما كان وما هو كائن إلى يوم القيامة ليس في علم الله ؟ قال : بلى قبل أن يخلق الخلق .

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

۱۲ ـ علي ، عن محمد ، عن يونس ، عن مالك الجهني قال : سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول : لو علم الناس ما في القول بالبداء من الأجر ما فتروا عن الكلام فيه .

۱۳ ـ عدة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن بعض أصحابنا ، عن محمد بن عمرو الكوفي أخي يحيى ، عن مرازم بن حكيم قال : سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول : ما تنبأ نبي قط حتى يقر لله بخمس خصال : بالبداء والمشيئة والسجود والعبودية والطاعة .

۱۴ ـ وبهذا الإسناد ، عن أحمد بن محمد ، عن جعفر بن محمد ، عن يونس ، عن جهم ابن أبي جهمة ، ممن حدثه ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إن الله عز وجل أخبر محمداً صلى الله عليه وآله بما كان منذ كانت الدنيا ، وبما يكون إلى انقضاء الدنيا ، وأخبره بالمحتوم من ذلك واستثنى عليه فيما سواه .

۱۵ ـ علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن الريان بن الصلت قال : سمعت الرضا عليه السلام يقول ما بعث الله نبياً قط إلا بتحريم الخمر وأن يقر لله بالبداء .

۱۶ ـ الحسين بن محمد ، عن معلى بن محمد قال : سئل العالم عليه السلام كيف علم الله ؟ قال : علم وشاء وأراد وقدر وقضى وأمضى : فأمضى ما قضى ، وقضى ما قدر ، وقدر ما أراد ، فبعلمه كانت المشيئة ، و بمشيئته كانت الإرادة ، و بإرادته كان التقدير ، وبتقديره كان القضاء ، وبقضائه كان الإمضاء ؛ والعلم متقدم على المشيئة ، والمشيئة

الأصول
من
الكافي
تأليف
ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله
المتوفى سنة ۳۲۸/۳۲۹ هـ
مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح
صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري
فحص بمساعدة
الشيخ محمد الآخوندي
الناشر
دار الكتب الإسلامية
مرتضى آخوندي
طهران ـ بازار سلطاني
الطبعة الثالثة
۱۳۸۸
الجزء الأول

شیعہ عالم کی نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کہ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ کو ڈرا رکھا تھا بعد میں ڈرنا چھوڑ دیا۔ (تفسیر فرات اردو صفحہ 72 شیعہ عالم)

مَن کُنتُ مَولَاہُ فَعَلِیٌّ مَولَاہُ

"جس کا میں سردار ہوں، علیؑ اس کے سردار ہیں"

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

اَلیَومَ اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم وَاَتمَمتُ عَلَیکُم نِعمَتِی

علیؑ کی شان میں نازل ہوئی، یہ آیت خم غدیر کے مقام پر نازل ہوئی جب رسول اللہ

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ آیت

انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا۔

علیؑ کے بارے میں نازل ہوئی۔

محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ رسول اللہ کو آپ کے اصحاب نے ڈرا رکھا تھا

خدا نے یہ آیت نازل کی۔

یَا اَیُّھَا الرَّسُولُ بَلِّغ مَا اُنزِلَ اِلَیکَ مِن رَّبِّکَ وَاِن لَّم تَفعَل فَمَا بَلَّغتَ رِسَالَتَہُ وَاللہُ یَعصِمُکَ مِنَ النَّاسِ۔

اس کے بعد رسول اللہ نے ڈرنا چھوڑ دیا۔

عبداللہ بن محمد نے کہا

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللہُ وَرَسُولُہُ وَالَّذِینَ آمَنُوا الَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤتُونَ الزَّکٰوۃَ وَھُم رَاکِعُونَ۔

"بس تمہارا ولی اللہ، اس کا رسولؐ اور وہ مومن ہیں جو نماز قائم کرتے

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ہیں اور رکوع کی حالت میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں"

علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ سورہ

اسلام کا پہلا رکن کلمہ طیبہ ہے مگر شیعہ اسلام کے پہلے رکن کو نہیں مانتے اسے نکال کر اس کی جگہ
ولایت کو پانچواں رکن قرار دیتے ہیں۔ (الشافی جلد دوم صفحہ 30) (اب بھی ایسا عقیدہ رکھنے والے کے کفر میں کوئی شک باقی رہ جاتا ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اصول کافی

جلد دوم

ترجمہ

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن صاحب نبیرہ

شمیم بک ڈپو ناظم آباد ۲ کراچی

مشہور اقساط پریس کراچی

متعاہد تحلا الہ حلال الی یوم القیامۃ وحرامہ حرام الی یوم القیامۃ قد جاء لا اوالعزم من الرسل علیہم السلام ... نکاح جو انبیاء مرسلین اور اولوالعزم (پیغمبروں) ان کے بعد آنے انہوں نے شریعت عیسوی پر عمل کیا ان کے بعد حضرت محمد مصطفےٰ قرآن لے کر آئے اور ... دی شریعت رہتی دنیا تک حلال محمدی قیامت تک کے لیے حلال ہے اور حرام محمدی قیامت تک کے لیے حرام ہے پس یہ ہیں اولوالعزم رسول

باب ۱۲

دعائم اسلام

۱۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس علی الصلوٰۃ والزکاۃ والصوم والحج والولایۃ ولم ینادِ بشیٔ کما نودی بالولایۃ۔

۲۔ عن زرارۃ بن ابی صالح قال قلت لابی عبد اللہ اوقفنی علی حدود الایمان فقال شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ والاقرار بما جاء بہ من عند اللہ وصلوٰۃ الخمس واداء الزکوٰۃ وصوم شہر رمضان وحج البیت وولایۃ ولینا وعداوۃ عدونا والدخول مع الصادقین۔

۳۔ عن الصادق علیہ السلام قال بنی الاسلام علی ثلاثۃ اشیاء الصلوٰۃ والزکوٰۃ والولایۃ لاقدم واحدۃ منہن عن الاخریٰ فمن ثم اولہن بصاحبتہا۔

۴۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس علی الصلوٰۃ والزکوٰۃ والصوم والحج والولایۃ ولم ینادِ بشیٔ کما نودی بالولایۃ فاخذ الناس باربع وترکوا ہذا یعنی الولایۃ

۵۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمسۃ اشیاء علی الصلوٰۃ والزکوٰۃ والحج والصوم والولایۃ قال زرارۃ فقلت وای شیٔ من ذلک افضل فقال الولایۃ افضل لانہا مفتاحہن والوالی ہو الدلیل علیہن قلت ثم الذی یلی ذلک فی الفضل فقال الصلوٰۃ ان رسول اللہ قال الصلوٰۃ عمود دینکم قال قلت ثم الذی یلیہا فی الفضل قال الزکوٰۃ

فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے نماز، زکوٰۃ، صوم، حج اور ولایت اور اسلام اس طرح کسی چیز کے ساتھ نہیں پکارا گیا جتنا ولایت کے ساتھ۔

راوی کہتا ہے میں نے ابو عبداللہ سے کہا مجھے حدود ایمان سے آگاہ کیجئے۔ فرمایا اگر ہی دنیا اس کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور حضرت جو کچھ خدا کی طرف سے لائے اس کا اقرار پنجگانہ نماز اور زکوٰۃ دینا اور ماہ رمضان کا روزہ اور بیت اللہ کا حج ہمارے ولی کی ولایت کا اقرار اور ہمارے دشمنوں سے عداوت رکھنا اور صادقین کے ساتھ رہنا۔

فرمایا صادق آل محمد نے اسلام کے بنیادی پتھر تین ہیں نماز، زکوٰۃ اور ولایت ان میں سے کوئی بغیر اپنے دو کے صحیح نہیں۔

فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے نماز، زکوٰۃ، صوم، حج اور ولایت اور اسلام کی سب سے نمایاں چیز ولایت ہے لوگوں نے چار کر لیا اور ولایت کو چھوڑ دیا۔

فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ اور ولایت راوی نے پوچھا ان میں افضل کون ہے۔ فرمایا ولایت اس لئے کہ وہ ان سب کی کنجی ہے اور ولی ان سب چیزوں کی طرف ہدایت کرنے والا ہے میں نے کہا اس کے بعد کون افضل ہے فرمایا نماز۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ نماز تمہارا دین کا ستون ہے میں نے کہا اس کے بعد فرمایا زکوٰۃ خدا نے

https://www.facebook.com/DrFaizAhmedShishti/
http://faizahmadshishti.blogspot.com/

مولائے کائنات شیر خدا اسدُ اللہ الغالب حضرت علی رضی اللہ کی شان اقدس میں شیعہ عالم کی گستاخی لکھتا ہے آپ سے زبردستی بیعت لی گئی (احتجاج طبرسی جلد 2، 1 ص 155)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

احتجاج طبرسی ﴿۱۵۵﴾

گھر میں خاموش بیٹھ جاؤ۔

آگاہ ہو جاؤ خدا کی قسم اگر چالیس افراد نے بھی حقیقت و خلوص نیت سے خدا کیلئے میری بیعت کی ہوتی تو ہرگز تمہاری حکومت کو کوئی بھی دنیاوی طاقت قبیس کر سکتا تھا۔ پھر قبر رسول کی طرف رخ کر کے فرمایا

اے میرے والد آپ کی امت نے مجھے ضعیف سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیں۔

انہوں نے علی کے ہاتھ کو قبل کر زبردستی ابوبکر کے ہاتھ پر رکھا۔ حضرت علی نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اسی طرح تین مرتبہ ان لوگوں نے علی کا ہاتھ پکڑا اور علی نے بیعت کرنے سے انکار کیا۔

عمر بن خطاب، خالد ابن ولید، مغیرہ ابن شعبہ اور دوسروں نے ان کو گھیر لیا اور تلوار نکال کر زمین پر رکھ کر توڑ دیا۔ زبیر بیعت کے سامنے مطلوب ہو گئے خصوصاً عمر انہیں دبائے ہوئے تھے۔ زبیر نے کہا اے صہاک کے بیٹے اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو ہرگز تجھ پر غلبہ نہیں پا سکتے تھے۔ زبیر نے بھی بیعت کر لی۔

[illegible] کو ہاتھ سے ہوئے تھے میری بھی بیعت ہو گئی۔ پھر خالد و ابوعبیدہ سے زبردستی بیعت لی گئی۔

ہم تک یہ خبر پہنچ آئی تھی۔ اس کے بعد زبیر نے کہا اے صہاک کے بیٹے [illegible] نہیں تو کہ تجھ پر فوقیت رکھتا ہوں کیوں کہ تو ایک بزدل و مطلوب آدمی ہے۔ ان کو اپنے اطراف دیکھ رہا ہے تو ان کی طاقت کے قبل ہونے پر مجھ پر حملہ کر رہا ہے۔ عمر اس بات سے غصہ ہوئے اور کہا تم ہماری بات کا جواب دے رہے ہو؟ زبیر نے کہا کیا صہاک کوئی غیر معروف عورت تھی وہ ایک عظیم خیر تھی جس سے تم لوگوں نے زنا کیا تھا اسی سے تمہارا باپ خطاب پیدا ہوا۔ تم نے اس تذکرہ کو روکا اور سب خاموش ہو گئے

سلیم ابن قیس کہتے ہیں کہ میں نے سلمان سے پوچھا آپ نے کچھ نہیں کہا جواب دیا ہاں میں نے کہا اے ابا عبداللہ اس وقت اشتعال سے بچا کیا ہے کیا تم جانتے ہو کہ اپنے نفسانی غصہ کیلئے تم نے کیسے قسم

اللہ کے شیر فاتح خیبر حضرت مولا علی رضی تعالیٰ عنہ جو کئی من وزنی دروازہ اکھاڑ دیں لیکن سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور باقی صحابہ ان سے اتنی آسانی سے ہاتھ پکڑ کر بیعت لے لیں؟؟ کیا اللہ کا شیر جو خیبر میں کئی من وزنی دروازہ اکھاڑ سکتا ہے کوئی اس سے اس طرح زبردستی بیعت لے سکتا ہے؟ اللہ کی قسم! روافض سیدنا علی کے بھی گستاخ ہیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیعہ عالم کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی: لکھتا ہے لوگوں کے پیٹوں اور آلہ تناسل نے آپ کی ولایت کی گواہی دی۔ (آثار حیدری صفحہ 557)

انتباہ: یہ کتاب خاص مذہب شیعہ کی ہے۔
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

آثارِ حیدری

صفحہ ۵۵۷

اردو ترجمہ عربی تفسیر پُر تحریر منسوب بہ

حضرت حجۃ اللہ فی الانام الامام الحسن العسکری علیہ السلام

مترجمہ

جناب مولوی سید شریف حسین صاحب بھریلوی

ناشران

عباس بک ایجنسی

رستم نگر درگاہ حضرت عباس علیہ السلام لکھنؤ۔ ۳ یوپی (انڈیا)

فون نمبر 0522-2647590 موبائل 9415102990

E-mail : abbasbookagency@yahoo.com

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ملا باقر مجلسی المجوسی اپنی کتاب "روضۃ المتقین" میں لکھتا ہے معاویہ اور عائشہ دین سے خارج ہیں، اور وہ ہر گز مسلمانوں میں سے نہیں ہیں، اور یہ انکار انکے کفر کے اسباب میں سے ہے۔ (روضۃ المتقین ج ۲ ص ۲۱۸) (اے مسلمان پہچانو رافضیوں کو)

الاول وهي صلوة الزوال يعني صلوة الظهر(١) واتى ذكرنا الخبر بطوله لاشتماله على احكام كثيرة.

اما ذكر ابيّ بن كعب فاخبارهم مختلفة في ليلة النوم(فبعضهم) نسبوه الى ابيّ (وبعضهم) نسبوه الى عبدالله . (وبعضهم) نسبوه الى عمر ، والكلّ كذب بشهادة الائمة صلوات الله عليهم في اخبارهم ؛ (واما) المعراج فاخباره اكثر من ان تحصى وانكاره كفر . (واما) انكار معوية عليشة فانهما خارجان عن الدين وليسا من المسلمين وهذا الانكار احد اسباب كفرهما (واما) الانوار فيمكن ان تكون صورية او الاعم منها ومن المعنوية ، وهي وان كانت لا تعرفه العقول المنيرة فهي غير مخفية على المؤمنين المصدقين والمكاشفين والصدقة او المضيفة (واما) غرغالملائكة اولاً فلزيادة النور بالنسبة الامم فانهم عاجزون عن ادراك الكمالات المعنوية التي اعطاها الله نبينا صلى الله عليه وآله وقد لا يسعني ملك مقرب ولا نبي مرسل (قوله

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

وقوله عليه السلام : فقال جبرئيل(الله اكبر) الظاهر انه في للمتابهة التي قالتها الملائكة . فيكون المراد الله اكبر من ان يشابهه احد ويعرفه احد ويعلم ذكر الاربع التكبيرات فيه دفي غيره من الاخبار لابعد على العدم ، ويمكن ان يكون الاختصار من الراوي(او) يكون الواقع في ليلة المعراج هذا المقدار ، ويكون الزيادة بوحي آخر كما ذكر في تعليم جبرئيل لعليّ صلوات الله عليه (او) يكون من النبي صلى الله عليه وآله كزيادة ركعات الصلوة ويحتمل ان يكون الفرض في هذا الخبر بيان الاقامة ، واطلق عليها الاذان في اول الخبر مجازاً واذا كانت التكبير اربعاً يكون

(١) اى الفرايض وابطال الوضوء

شیعوں کی ام المؤمنین کی شان میں گستاخی شیعہ لکھتا ہے: عائشہ (رضی اللہ عنہا) کافرۃ ہے اور جہنم کی آگ کے مستحق ہے۔ (الأربعین في إمامة الأئمة الطاهرين ص 615)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

أرسل عبد الرحمن الى عثمان يعاتبه وقال لرسوله : قل له : لقد وليتك من أمر الناس وانّ لي لأمور ما هي لك ، شهدت بدراً وما شهدتها ، وشهدت بيعة الرضوان وما شهدتها ، فررت يوم أحد وصبرت ، فقال عثمان لرسوله : قل له : أمّا يوم بدر فانّ رسول الله ﷺ ردّني الى ابنته لما بها من المرض ، وقد كنت خرجت للذي خرجت له ، ولقيته عند متصرفي ، فبشّرني بأجر مثل اجوركم ، وأعطاني سهماً مثل سهامكم.

[illegible] ، فلمّا قيل له: انّي قتلت بايع المسلمين على الموت لما سمعه عنّي ، وقال : ان كان حيّاً فانا أبايع عنه ، وصفّق باحدى يديه على الأخرى ، وقال : يداي خير من يمين عثمان ، فبيدك

وأمّا صبرك يوم أحد وفراري ، فلقد كان ذلك فأنزل الله تعالى العفو عنّي في كتابه ، فعيّرتني بذنب غفره الله لي ، ونسيت من ذنوبك ما لا تدري أغفر لك أم لم يغفر [1].

أقول : غيبة عثمان عن بدر وعن بيعة الرضوان وفراره يوم أحد ثابت باقراره ، وأمّا ادّعاء في الاعتذار فلا بيّنة عليه ولا شاهد.

الدليل الأربعون

[ما ورد في مثالب أعداء أهل البيت عليهم السلام]

ممّا يدلّ على امامة أئمّتنا الاثني عشر ، أنّ عائشة كافرة مستحقّة للنار ، وهو مستلزم لحقّيّة مذهبنا وحقّيّة أئمّتنا الاثني عشر ؛ لأنّ كلّ من قال بخلافة الثلاثة اعتقد ايمانها وتعظيمها وتكريمها ، وكلّ من قال بامامة الاثني عشر قال باستحقاقها

(١) شرح نهج البلاغة ١ : ١٩٦.

شیعہ رافضیوں کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان اقدس میں بدترین گستاخی لکھتے ہیں

آپ کو اپنی ماں کو طلاق دینے کا اختیار تھا۔ (احتجاج طبرسی اول، دوم صفحہ نمبر 242)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

جنگ جمل و عائشہ

روایت ہے کہ روز جمل عائشہ جس اونٹ پر سوار تھیں اس کا نام عسکر تھا۔ اس دن اس سے بہت سے لوگ ہلاک دیکھے گئے۔ ان میں سے ایک یہ تھا کہ جب اس کا ایک پیر کاٹ کر جدا کر دیا گیا تو دوسرے پیر پر [illegible] گھٹنے پر [illegible] ہے۔ مگر [illegible] اپنی بکر اور عمار یاسر نے اس کے حملہ کو کاٹ ڈالا۔

روایت ہے کہ جنگ کے بعد جناب عمار نے عائشہ سے کہا کہ کیا تم وہی ہو جس نے اپنے دنوں کی شمشیر زنی کو دیکھا تمہارا خیال اور تمہاری توجہ غالب کامیابی پانے کے بعد یہ تھی کہ اپنے خیال میں تم حق پر ہو؟

عمار نے کہا میرا خیال اس سے بالاتر ہے۔ خدا کی قسم اگر آپ غالب ہوتیں اور ہم بن کے گلستانوں تک پیچھے ہٹ جاتے پھر بھی اپنے ظہور یقین پر باقی اور ثابت قدم رہتے اور ہر صورت میں مطمئن ہیں کہ آپ کا سفر باطل ہے اور ہم حق پر ہیں۔

عائشہ نے کہا یہ صرف تمہارا ایک خیال ہے اور تم نے صرف علی کی خوشنودی کیلئے اپنے دین کو بھلا دیا

امام باقر سے روایت ہے کہ روز جمل عائشہ لوگوں کو برانگیختہ کرنے اور لڑائی کرنے میں لگی ہوئی تھیں اور کجاوہ پر مسلسل تیروں کی بارش ہو رہی تھی تو امیر المومنین نے فرمایا:

میرے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے کہ رسول خدا کو طرف سے ان کی زوجیت کے ابطال کا اعلان کر کے اس کو طلاق دے دوں اس حالت میں کہ میں نے کبھی سے کہا جس نے کبھی رسول خدا کو فرماتے سنا ہے کہ:

اے علی امیرے اصحاب کی ارواح کے سوا تمہارے بعض میں ہیں ہوا دیکھ آگر گواہی دے۔

اللہ قرآن میں فرماتا ہے:

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ (سورۃ احزاب۔ آیت ۶)

ترجمہ: یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

اللہ کی قسم یہ رافضی بدترین قسم کے نواصب ہیں۔ کیا کسی بیٹے کو اپنی ماں کو طلاق دینے کا اختیار ہوتا ہے؟ یہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ ﷺ پر بدترین بہتان اور ان کی بدترین گستاخی ہے۔

کیا رافضی شیعہ اپنی ماؤں کو طلاق دینے کا اختیار رکھتے ہیں؟؟؟؟ شرم تم کو مگر نہیں آتی رافضیو۔

شیعہ مذہب کا امامُ المحدثین لکھتا ہے مسلمانوں کا موجودہ قرآن مکمل نہیں

عمر الحلبيّ، عن أبي بصير قال: دخلت على أبي عبدالله عليه السلام فقلت له: جعلت فداك

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

ستراً بينه وبين بيت آخر فاطلع فيه ثمّ قال: يا أبا محمّد سل عمّا بدا لك، قال: قلت:

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

جعلت فداك إنّ شيعتك قد تحدّثوا أنّ رسول الله صلى الله عليه وآله علّم علياً عليه السلام باب يفتح له

كلّ باب ألف باب قال: قلت: هذا والله العلم قال: فنكت ساعة في الأرض ثمّ قال:

إنّه لعلم وما هو بذاك.

قال: ثمّ قال: يا أبا محمّد! وإنّ عندنا الجامعة وما يدريهم ما الجامعة؟ قال:

قلت: جعلت فداك وما الجامعة؟ قال: صحيفة طولها سبعون ذراعاً بذراع رسول الله صلى الله عليه وآله وإملائه (٢) من فلق فيه وخطّ عليّ بيمينه، فيها كلّ حلال وحرام وكلّ

شيء يحتاج الناس إليه حتّى الأرش في الخدش وضرب بيده إليّ فقال: تأذن لي (٣)

يا أبا محمّد؟ قال: قلت: جعلت فداك إنّما أنا لك فاصنع ما شئت، قال: فغمزني

بيده وقال: حتّى أرش هذا ـ كأنّه مغضب ـ قال: قلت: هذا والله العلم (٤) قال:

إنّه لعلم وليس بذاك.

ثمّ سكت ساعة، ثمّ قال: وإنّ عندنا الجفر وما يدريهم ما الجفر؟ قال قلت:

وما الجفر؟ قال: وعاء من أدم فيه علم النبيّين والوصيّين، وعلم العلماء الّذين مضوا

من بني إسرائيل، قال قلت: إنّ هذا هو العلم، قال: إنّه لعلم وليس بذاك.

ثمّ سكت ساعة ثمّ قال: وإنّ عندنا لمصحف فاطمة عليها السلام وما يدريهم ما مصحف

فاطمة عليها السلام؟ قال: قلت: وما مصحف فاطمة عليها السلام؟ قال: مصحف فيه مثل قرآنكم

هذا ثلاث مرّات، والله ما فيه من قرآنكم حرفٌ واحدٌ، قال: قلت: هذا والله العلم

قال: إنّه لعلم وما هو بذاك.

(١) استفهام فيه بمعنى أن مسؤوله امر ينبغي صونه عن الاجنبي. (في)

(٢) على المصدر والاضافة والضمير للرسول عطف على الظرف مسامحة أو في الكلام حذف أي كتب بإملائه. من فلق فيه أي شق فمه. (في)

(٣) تأذن لي أي في عمري اباك بيدي حتى تجد الروح في يدك. والارش الدية. (في)

(٤) يحتمل الاستفهام والحكم وليس بذاك أي ليس بالعلم العالي الذي هو أشرف علومنا (في)

عند الشيعة هذا المصحف الذي هو ثلاثة اضعاف قرآن المسلمين، ليس فيه حرف مما في القرآن !!

شیعہ مذہب کا امامُ المحدثین
الکُلینی کہتا ہے کہ اصل قرآن
مُصحف فاطمہ ہے جو مسلمانوں
کے قرآن سے تین گنا زیادہ ہے
اور اس قرآن کا ایک حرف بھی
مُصحف فاطمہ میں نہیں ہے۔
تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے
اور جو قرآن پاک کو مکمل نہ مانے
وہ کافر ہے جس جس شیعہ کا یہ
عقیدہ ہے اس کے کفر میں شک
کرنا بھی کفر ہے بے شک قرآن مکمل ہے

شیعہ پنڈت علامہ باقر مجلسی کتاب حیات القلوب (ج ۲ صفحہ ۱ تا ۲۰۹) چوتھے باب میں ایک روایت بیان کرتا ہے

حدیث معتبر میں امام جعفر صادق سے منقول ہے جب آنحضرت پیدا ہوے تو چند روز تک آپ کی والدہ کا دودھ نا اترا کہ حضرت نوش فرماتے ابو طالب نے آپ کا منہ آپنے پستان سے لگایا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے دودھ جاری کر دیا جب تک حلیمہ سعدیہ کا انتظام نا ہوا اور انکے سپرد نا کر دیئے گے آپ اسی طرح دودھ پیتے رہے

۱۳۹ ترجمہ حیات القلوب جلد دوم

چوتھا باب موسیٰ سید

آنحضرتؐ کے ایام رضاعت و نشوونما سے لیکر بعثت کے زمانہ تک کے حالات اور وہ معجزات جو آنحضرتؐ سے ظاہر ہوئے

حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرتؐ نوش فرماتے۔ حضرت ابوطالبؑ نے اُن کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اُس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہؓ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرتؐ اُن کے سپرد نہ کئے گئے حضرتؐ اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرتؐ نوش فرماتے۔ حضرت ابوطالبؑ نے اُن کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اُس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہؓ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرتؐ اُن کے سپرد نہ کئے گئے حضرتؐ اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

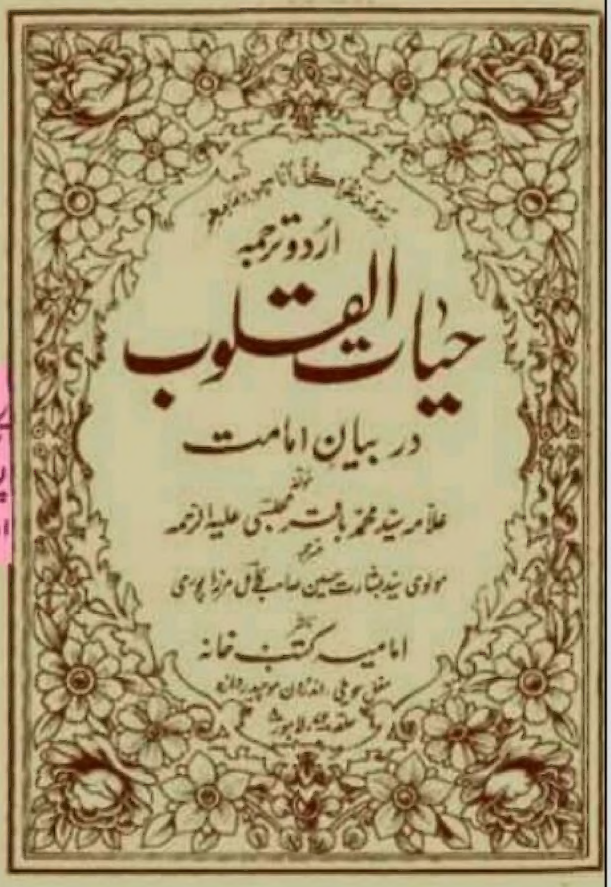

اردو ترجمہ

حیات القلوب

در بیان امامت

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم

مولوی سید بشارت حسین صاحب قبلہ مرزا پوری

امامیہ کتب خانہ